سوال

(215)استحاضہ کے ساتھ شوہر کا ملاپ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا استحاضہ والی عورت کے ساتھ شوہر کا ملاپ جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مستحاضہ وہ عورت ہوتی ہے جسے خون آتا رہتا ہو مگر وہ حیض یا نفاس کا خون نہ ہو، اور اس کا حکم طاہرہ عورت والا ہوتا ہے۔ یہ نماز پڑھے، روزہ رکھے اور اپنے شوہر کے لیے بھی حلال ہے۔ اسے چاہئے کہ ہر نماز کے لیے علیحدہ وضو کیا کرے جیسے کہ سلسل البول کے مرج کا حال ہوتا ہے یا جسے ہمیشہ ریاضح خارج ہوتی رہتی ہو تو ایسی عورت کو لنگوٹ وغیرہ باندھ کر اپنا بچاؤ کرنا چاہیئے کہ اس کا جسم یا کپڑے آلودہ نہ ہوں۔ اور یہ مسئلہ صحیح احادیث سے اسی طرح ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 216

محدث فتویٰ